دفتر،چیف پبلک ریلیشنز آفیسر
جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اردو شعبہ میں شمیم حنفی سیمینار ہال کا افتتاح

نئی دہلی: 8 ستمبر 2025 کی شام شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ کا ایک تاریخی، جذباتی اور یادگار لمحہ تھا، جب وائس چانسلر پروفیسر مظہر آصف کے دستِ مبارک سے شمیم حنفی سیمینار ہال کا افتتاح عمل میں آیا۔ اس موقع پر پروفیسر مظہر آصف، وائس چانسلر جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کہا کہ شعبۂ اردو میں نو تعمیر وتزئین شدہ اس قدر دلکش اور خوبصورت سیمینار ہال کو پروفیسر شمیم حنفی جیسے عہدساز ادیب و دانشور کے نام سے منسوب کیا جانا ان کے شایانِ شان خراجِ عقیدت ہے۔ شمیم حنفی ایک سچے عالم ہی نہیں بلکہ پکے عاشق بھی تھے۔ ان کا علم، ان کے سینے کا نور بن گیا۔ مہمان خصوصی رجسٹرار جامعہ ملیہ پروفیسر مہتاب عالم رضوی نے ہال کی افتتاحی تقریب میں دلی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اپنے مایۂ ناز اسلاف کو یاد رکھنا قومی اخلاقی اقدار اور روحانی جڑوں کو تقویت بخشنے کا باعث بنتا ہے۔ شمیم حنفی ادب، تہذیب اور علم کے ایک روشن مینار تھے اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کو ان پر ہمیشہ ناز رہے گا۔ صدر شعبۂ اردو پروفیسر کوثر مظہری نے جس خلوص، محبت اور جذبۂ صادق کے ساتھ شمیم حنفی سیمینار ہال کے قیام میں جاں توڑ کوشش کی ہے ، ان کے اس کارنامے کو شعبۂ اردو کی تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ڈین فیکلٹی برائے انسانی علوم و السنہ پروفیسر اقتدار محمد خاں نے پروفیسر شمیم حنفی کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ وہ اب جسمانی طور پر ہمارے درمیان موجود نہیں، لیکن ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ان کی تحریروں، تقریروں اور افکار و خیالات کے رنگ، روشنی اور خوشبو سے اب بھی جامعہ کی فضا شاداب، منور اور معطر ہے اور ان کی آواز کی بازگشت آج بھی اس فضا میں محسوس ہوتی ہے۔ اس موقع پر پروفیسر کوثر مظہری نے کہا کہ شمیم حنفی صرف شعبۂ اردو ہی نہیں بلکہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کی آبرو تھے۔ ان کی روشن خیالی اور غیرمعمولی علمی و ثقافتی بصیرتیں جامعہ ملیہ اسلامیہ کی زریں روایت کا اہم ترین حصہ ہیں۔ اس ہال کی تعمیر نو اور تزئین میں وائس چانسلر پروفیسرمظہرآصف، رجسٹرار پروفیسر مہتاب عالم رضوی اور ڈین فیکلٹی برائے انسانی علوم و السنہ پروفیسر اقتدار محمد خاں کا نہایت محبت آمیز اور پرخلوص تعاون حاصل رہا۔ شعبۂ اردو ان کے اس احسان کو کبھی فراموش نہیں کر سکتا۔

پروفیسر کوثر مظہری نے مہمانان کا استقبال سیپلن سے کرتے ہوئے پروفیسر مظہر آصف کی خدمت میں ایک پرتپاک اور خلوص آمیز سپاس نامہ بھی پیش کیا، جس کی زبان نہایت مرصع اور مسجع تھی اور حاضرین نے اس سپاس نامے کی خوب پذیرائی کی۔افتتاحی تقریب کی نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے پروفیسر سرورالہدیٰ نے شمیم حنفی کی یادوں، باتوں اور تحریروں کو تہذیبی اور تاریخی تناظر میں دورانِ اجلاس گاہے بگاہے طبیعت کے استحضار کے ساتھ یاد کیا۔ کلماتِ تشکر پیش کرتے ہوئے پروفیسر شہزاد انجم نے شمیم حنفی سیمینار ہال کے قیام پر یونیورسٹی انتظامیہ اور صدرِ شعبہ کو مبارکباد پیش کی۔جلسے کا آغاز ڈاکٹر شاہ نواز فیاض کی تلاوت سے ہوا۔ اس موقع پر پروفیسر شمیم حنفی کی اہلیہ صبا شمیم، ان کی بیٹی غزالہ شمیم صدیقی اور داماد سروش صاحب کی موجودگی نے اس افتتاحی تقریب کو مزید جذباتی اور زندگی آمیز بنا دیا۔

جلسے میں صدر شعبۂ عربی پروفیسر نسیم اختر، صدر شعبۂ فارسی پروفیسر سید کلیم اصغر، پروفیسر احمد محفوظ، پروفیسر عمران احمد عندلیب، ڈاکٹر شاہ عالم، ڈاکٹر خالد مبشر، ڈاکٹر مشیراحمد، ڈاکٹر سید تنویر حسین اور ڈاکٹر محمد مقیم کے علاوہ شعبے کے مہمان اساتذہ، ریسرچ اسکالرز اور طلبا و طالبات بڑی تعداد میں موجود تھے۔

نوٹ: (تصویر میں دائیں سے) پروفیسر کوثر مظہری، پروفیسر مہتاب عالم رضوی، پروفیسر مظہر آصف اور پروفیسر اقتدار محمد خاں۔

پروفیسر صائمہ سعید
چیف،تعلقات عامہ افسر،جامعہ ملیہ اسلامیہ